سوال

ساتھ تبرک (68) نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے لئے دعا کی وجہ سے قبر کے پاس کھڑا ہونا یا بیٹھنا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ں کی شرعی زیارت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انسان عبرت و نصیحت حاصل کرے اور موت کو یاد کرے۔ اس سے یہ مقصود نہیں ہوتا کہ قبروں میں مدفون نیک لوگوں کے ساتھ تبرک حاصل کیا جائے۔ جب کوئی شخص قبرستان میں آئے تو اسے چاہیے کہ مدفون لوگوں کو سلام کہنے کے لئے یہ دعا پڑھے :

ح:۹۷۵)

لے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام! بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعاء کرتے ہیں۔ ''

کے علاوہ مسنون دعائیں پڑھ سکتا ہے۔ لیکن وہ مردوں سے دعا نہ کرے نہ ان سے دفع نقصان اور حصول منفعت کے لئے فریاد کرے کیونکہ دعاء تو عبادت ہے اور یہ صرف اللہ وحدہ کے لیے ہے۔ میت کے لئے دعا میں قبر کے پاس بیٹھنے یا کھڑے ہونے میں کوئی حرج نہیں لیکن تبرک یا استراحت کے لئے قبر

تغفروا لاخیکم واسالوا لہ التثبیت فانہ الان یسال (سنن ابی داؤد)

نے بھائی کی مغفرت (بخشش) کے لئے دعا کرو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس ثابت قدم رکھے اس وقت اس سے سوال پوچھے جا رہے ہیں۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم